بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُٹھ میرے دُھوم مچانے والے

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور۔

سلسلہ اشاعت نمبر 140

نام تصنیف	....	اُٹھ میرے دھوم مچانے والے
مصنف	....	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
صفحات	....	۶۶
تعداد	....	۲۱۰۰
اشاعت	....	۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء
ناشر	....	رضا اکیڈمی لاہور۔
مطبوعہ	....	احمد سجاد آرٹ پریس، لاہور۔

ھدیہ برائے ایصال ثواب........: دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی لاہور۔

بذریعہ ڈاک پانچ روپے کے ٹکٹ ارسال کریں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ

پہنچے بلندی کو اپنے کمال سے

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

دور کر دیا اندھیرے کو اپنے جمال سے

حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ

حسین ہیں اُن کی سب خصلتیں

صَلُّوا عَلَیہِ وَآلِہٖ

درود بھیجو اُن پر اور اُن کی آل پر (سعدی)

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم لا إله إلا الله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد

النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

بعدد وحفظه ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله

الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

° يا حي يا قيوم °

Marfat.com

"اُٹھ مرے دھوم مچانے والے"

مشرق سے مغرب---- شمال تا جنوب' گمراہیاں ہی گمراہیاں---- تاریکیاں ہی تاریکیاں پھیلی ہوئی تھیں---- انسانیت' شرافت' تہذیب اور تمدن کا نام و نشان مٹ سا گیا تھا ---- بحر و بر انسانی خباثتوں سے تنگ آگئے تھے---- انسانی اخلاق و اخلاص کا جنازہ نکل چکا تھا---- دل ویران ہوچکے تھے----- خزاں نے بہاروں کو لوٹ کر چمن اجاڑ ڈالے تھے' کہ اچانک ایک شب----

۱۹ اپریل ۱۷۵۰ء کو-----

جب عرش الٰہی کے سائے تلے ملائکہ مقربین سر جھکائے کھڑے تھے' حجاب عظمت سے ندا ہوئی کہ----

Marfat.com

"----- ملاء اعلیٰ کے تمام فرشتے آج کی رات زمین پر جمع ہوجائیں' وہیں جہاں ہمارے جلال و جبروت کا گھر ہے --- جو اہل زمین کا قبلہ عبادت ہے --- آج باعث ایجاد عالم کا ظہور ہونے والا ہے --- شرق و غرب' شمال و جنوب' بحر و بر اور تمام اقطار ارض میں منادی کردی جائے کہ کونین کے تاجدار تشریف لارہے ہیں---- ان کے خیر مقدم کے لئے اپنی نگاہیں بطور فرش بچھائے رکھیں---- مکہ کی وادیوں' ام القریٰ کے کہساروں اور حرم کے بام و در پر چمنستان فردوس کی بہاروں کا غلاف چڑھا دیا جائے---- سیارہ افلاک کے پہرہ داروں سے کہہ دو اس وقت تک آفتاب کے چہرے سے نقاب نہ اٹھائیں جب تک خسروئے کائنات کی طلعت زیبا سے خاکدان گیتی کا ذرہ ذرہ منور نہ ہوجائے---- ستاروں کی انجمن میں اعلان کردو --- آج رات کے پچھلے پہر اپنی مجلس شبینہ برخاست کرکے فرش زمین پر اتر جائیں اور مکہ کی فضاؤں میں پھیل جائیں۔"

پس یہ فرمان عالی شان جاری ہونا تھا کہ سارے فرشتے سجدے میں گر گئے---- رات بھر قدسیان فلک کے قافلے زمین پر اترتے رہے اور صبح ہونے سے پہلے پہلے کنگرہ عرش سے لے کر گل کدہ فردوس تک کی ساری زیبائیاں وادی حرم میں سمٹ آئیں----

کس کی آمد ہے یہ کیسی چمن آرائی ہے
ہر طرف پھول مہکتے ہیں بہار آئی ہے

Marfat.com

جیسے ہی صبح صادق کا اجالا چمکا --- مکہ کی فضاء رحمت و انوار سے بھر گئی---- نعتوں کی صداؤں سے دشت و جبل گونج گونج اٹھے---- گلی گلی حوران خلد کے آنچلوں کی خوشبو سے معطر ہو گئی---- جبرئیل امین سبز پرچم لئے خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھے اور حضور شاہی میں سلامی عرض کرنے لگے----

الصلوۃ والسلام علیک یا محمد
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یاحبیب اللہ

اس صدائے سلام و تہنیت پر تمام ملائکہ سر و قد کھڑے ہو گئے---- حرم کی جھکی جھکی دیواریں ایستادہ ہو گئیں---- امیر کشور نبوت کی سواری اس دھوم سے آئی کہ اکناف عالم صدائے مرحبا سے گونج اٹھے(۱)---- ستارے کھل گئے---- نور کی پھوار پڑنے لگی --- دل باغ باغ ہوئے---- افسردہ جانوں کے سربستہ غنچے کھل گئے---- پژمردہ شگوفے تر و تازہ ہوئے---- نسیم شوق کے فرحت انگیز جھونکوں سے چمن دہر کے نہار و شجر لہلہانے لگے --- طبیعت کی ہزار داستان بلبلیں' جذبات شوق کی نغمہ سرا ہوئیں---- فیض باری نے رحمت و کرم کی بارش کی---- باغ عالم میں بہار آئی---- مردہ دلوں کے گل کھلے---- حبیب کبریا کی آمد آمد کا شہرہ مچا---- مدح و ثناء کے ترانوں سے گنبد نیلگوں گونجنے لگا---- صدیوں سے جس ستارے کا انتظار تھا' آج وہ طلوع ہو گیا---- آج وہ آنے والا آگیا ---- نور کی چادر پھیل گئی' میلوں کی مسافتیں سمٹ گئیں---- بصرائے شام کے محلات نظر آنے لگے(۲)-----

---- وہ کیا آئے' رحمت کی برکھا آگئی---- نور کے بادل

Marfat.com

چھاگئے---- دور دور تک بارش نور ہے---- حد نظر تک نور ہی نور---- عجیب سماں ہے---- عجیب منظر ہے----!
ایسا منظر تو کبھی نہ دیکھا تھا----!
عجب منظر ہے----!

تاریکیاں چھٹ گئیں---- روشنیاں بکھر گئیں---- جدھر دیکھئے نور ہی نور ہے' بہار ہی بہار---- مسرتیں ہی مسرتیں---- چاندنی ہی چاندنی---- روشنی ہی روشنی---- رحمتیں ہی رحمتیں---- برکتیں ہی برکتیں

چاندنی چاندنی روشنی روشنی
پڑگئے ہیں جہاں مصطفیٰ کے قدم
رحمتیں رحمتیں برکتیں برکتیں
لائے دنیا میں خیر الوریٰ کے قدم

(نیازی)

تازگی انگڑائیاں لے رہی ہے---- مسرتیں پھوٹ رہی ہیں---- رنگینیاں اپنا رنگ دکھا رہی ہیں---- سارا عالم نہایا ہوا ہے---- ذرے ذرے پر مستی چھائی ہوئی ہے----
ہاں ہاں----!

یہ اجلا اجلا سما---- یہ مہکی مہکی سی فضائیں---- یہ مست مست ہوائیں' جھوم جھوم کر جشن بہاراں کے گیت گا رہی ہیں---- عید منا رہی ہیں---- جشن عید میلادالنبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے گیت گا رہی ہیں---- تم بھی ان کے گیت گاؤ----

جب ہوا ضو فگن دین و دنیا کا چاند
آیا خلوت سے جلوت میں اسراء کا چاند

Marfat.com

نکلا جس وقت مسعود بطحا کا چاند
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

(رضا)

بہار آئی بہار----

ہاں----! زندگی میں بہار آئی---- دماغوں میں بہار آئی---- دلوں میں بہار----- علم و حکمت میں بہار---- تہذیب و تمدن میں بہار---- فکر و شعور میں بہار' عقل و خرد میں بھی بہار آئی----

صدیوں کی ہتھکڑیاں ٹوٹ گئیں---- بیڑیاں ٹوٹ گئیں---- گھٹی گھٹی سی فضائیں بدل گئیں---- مندی مندی سے آنکھیں روشن ہوگئیں---- بجھی بجھی سی طبعیتیں سنبھل گئیں---- رندی رندی آوازیں کھنکھنانے لگیں----

ڈوبتے ہوئے تیرنے لگے---- ابھرنے لگے---- سہمے ہوئے چہکنے لگے----- روتے ہوئے ہنسنے لگے---- صدیوں کے دبے ہوئے' پسے ہوئے سرفراز ہونے لگے---- خون کے پیاسے محبت کرنے لگے---- ہارنے والے جیتنے لگے----

بکھرے ہوئے یک جا خیال ہوگئے---- منتشر قوتیں سمٹ گئیں' ضعیف و ناتواں ایک قوت بن کر ابھرے اور دنیا نے پہلی مرتبہ جانا کہ انسان "**احسن تقویم**" میں بنایا گیا' "**اشرف المخلوقات**" کے منصب عالی پر فائز کرکے **خلافت الہیہ** سے سرفراز کیا گیا----

زندگی نے ایسا سنگھار کیا کہ سب جھانکنے لگے---- سب دیکھنے

Marfat.com

لگے۔۔۔۔ سب تکنے لگے۔۔۔۔ سب بلائیں لینے لگے۔۔۔۔ فدا ہونے لگے۔۔۔۔ سب آرزوئیں کرنے لگے ۔۔۔۔ تمنائیں کرنے لگے۔۔۔۔ وہ کیا آئے' کائنات کا ذرہ ذرہ دل کش و دلربا معلوم ہونے لگا۔۔۔۔

یہ کون آیا سویرے سویرے۔۔۔۔!

اصل کائنات ----	خلاصہ موجودات
شاہکار فطرت ----	عرش کبریا کی زینت
سلامتی و رحمت ----	صیانت و عفاف کی زینت
باعث خیر و برکت ----	شان رسالت و نبوت
رحمتہ للعالمین ----	سید المرسلین
خاتم النبیین ----	شفیع المذنبین
انیس الغریبین ----	سید الثقلین
نبی الحرمین ----	امام القبلتین
صاحب قاب قوسین ----	خواجہ کونین
رونق بزم کائنات ----	
زینت محفل حیات ----	

جس نے ہستی کی زلف برہم کو سنوارہ۔۔۔۔ جس نے زندگی کا چہرہ نکھارا۔۔۔۔ حیات نبض جس کے دم سے دھڑک رہی ہے۔۔۔۔ وجود قافلہ جس کے دم سے رواں دواں ہے۔۔۔۔

لولاک لما خلقت الافلاک والارض

جسے رب کائنات نے حسن بے مثال بخشا۔۔۔۔ ایسا حسین بنایا کہ ہر زمانے والے جس کے حسن و جمال کے ترانے گاتے رہے۔۔۔۔

حسن تیرا سا نہ دیکھا نہ سنا
کہتے ہیں اگلے زمانے والے

Marfat.com

جس کا سجدہ فرش پر تو پرچم عرش پر--- وہ ہیں مالک بحر و بر' مختار شمس و قمر--- مالک خشک و تر--- قادر بحر و بر--- مقتدر شجر و حجر--- صاحب اقتدار--- احمد مختار--- نائب کردگار--- **انا اعطینک الکوثر** جن کی شان--- **انما انا قاسم واللہ معطی** جن کا فرمان---

انا اعطینک الکوثر
ساری کثرت پاتے یہ ہیں
رب ہے معطی یہ ہیں قاسم
رزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں

(رضا)

---۱۲ار ربیع الاول (۱۹ار اپریل)--- ہاں---! یہ ان کی آمد کا دن ہے--- یہ عید کا دن ہے--- خوشی کا دن ہے--- یوم مسرت ہے--- ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے--- یہ ہماری عید ہے۔

دیکھو' دیکھو!--- حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام کے حواری التجا کررہے ہیں --- آپ ہاتھ اٹھائے پروردگار عالم سے دعا کررہے ہیں---

اے اللہ' اے پالنہار! آسمان سے ہمارے لئے (پکے پکائے کھانوں کے) خوان اتار' تاکہ وہ ہمارے اگلے اور پچھلوں کے لئے عید ہوجائے(۳)-----

جس دن آسمان سے کھانا اترے' وہ دن "عید" کا دن ہوجائے تو جس دن وہ قاسم رزق تشریف لائے وہ دن عید کیوں نہ ہو---!

بے شک یہ دن یادگار دن ہے--- سلام ہو اس دن پر جب وہ تشریف لائے-----

Marfat.com

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

بے شک ان کی تشریف آوری کا دن یادگار دن ہے---- یہ دن عید کا دن ہے---- عیدوں کی عید ہے---- یوم مسرت ہے---- خوشی منایئے---- خوشیاں منایئے---- عید منایئے---- عید میلاد منایئے---- محفل میلاد سجایئے---- خود کو سجایئے---- نئے نئے کپڑے زیب تن کیجئے---- نئے عمامہ کا تاج سر پر سجایئے---- آنکھوں میں سرمہ---- سر و داڑھی پر خوشبو دار تیل---- معطر' معطر عطر لگایئے---- گھروں کو سجایئے---- محلوں کو سجائیں---- مسجدوں کو مدرسوں کو---- اسکول و کالج اور جامعات کو بھی سجائیں---- سبز سبز پرچم لہرائیں----

جھنڈیاں لگائیں---- قمقمے جلایئے---- روشنی کیجئے---- چراغاں کیجئے---- رب کائنات کا شکر ادا کیجئے---- درود سلام بھیجئے---- ہاں درود و سلام بھیجئے کہ اللہ اور اس کے فرشتے بھی درود و سلام بھیجتے ہیں(۴)----

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

(رضا)

یا نبی سلام علیک----
یا رسول سلام علیک---- یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک' صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

آؤ آؤ عید منائیں---- محفل میلاد سجائیں---- حضرت محمد مصطفیٰ کا چرچا کریں (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کہ زمین سے آسمان تک ان کا چرچا ہے-----

درود و سلام کے گجرے آرہے ہیں---- ذکر بلند ہو رہا ہے-----

کیوں نہ ہو---- ان کا ذکر تو ان کے رب نے بلند فرمایا (۵)----

وہ اس مقام پر فائز ہوئے جہاں حمد کی بوچھاڑ پڑ رہی ہے---- نعت کی بارش ہو رہی ہے -----

---- نعمت کی برسات ہو رہی ہے----

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

(رضا)

یہ عید میلاد النبی منانا کوئی نیا عمل نہیں' یہ تو ہمیشہ سے مسلمانوں میں جاری و ساری ہے' چنانچہ علامہ عبدالرحمٰن ابن جوزی' (جو کہ تقریباً" نو سو سال قبل زمانے سے تعلق رکھتے ہیں) فرماتے ہیں کہ

"---- لوگ (عید) میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محفلیں قائم کرتے اور لوگ جمع ہوتے ہیں' اور ماہ ربیع الاول شریف کا چاند دیکھتے ہی خوشیاں مناتے ہیں۔ عمدہ عمدہ لباس پہنتے ہیں---- زیب و زینت اور آراستگی کرتے ہیں' عطر و گلاب چھڑکتے اور سرمہ لگاتے ہیں---- ان دنوں میں خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہیں اور جو کچھ میسر ہوتا ہے' نقد جنس وغیرہ میں سے خوب دل کھول کر لوگوں پر خرچ کرتے ہیں---- اور اس اظہار مسرت و خوشی کی بدولت خوب اجر و ثواب

Marfat.com

اور خیر و برکت' سلامتی و عافیت' کشادگی رزق' مال و دولت اولاد' پوتوں' نواسوں میں زیادتی ہوتی ہے اور آباد شہروں میں امن و امان و سلامتی اور گھروں میں سکون و قرار' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل میلاد کی برکت سے رہتا ہے(٦)-----"

عید میلاد پہ قرباں ہوں ہماری عیدیں
کہ اسی عید کا صدقہ ہیں یہ ساری عیدیں

اللہ اللہ-----!

اہل محبت ہمیشہ سے اپنے محبوب کی یاد میں عید میلاد مناتے چلے آرہے ہیں' پھر ہم غافل کیوں رہیں-----!

ہاں' ہاں-----!

کیوں رضا آج گلی سونی ہے
اٹھ مرے دھوم مچانے والے

(رضا)

(اقبال احمد اختر القادری)

مصطفیٰ کالونی' L-317/5-B-2

گلشن احمد رضا' نارتھ کراچی 75850

Marfat.com

حوالاجات

(۱) علامہ ارشد القادری، سیر گلستان، مطبوعہ ساہیوال
(۲) ابن کثیر میلاد مصطفیٰ، مطبوعہ لاہور، صفحہ ۱۴
(۳) قرآن حکیم، سورہ مائدہ ۱۱۴
(۴) قرآن حکیم، سورہ احزاب ۵۶-۵۷
(۵) سورہ الم نشرح، ۴
(۶) علامہ ابن الجوزی، میلاد النبی، مطبوعہ لاہور صفحہ ۳۴

Marfat.com

مصنف کے دیگر ایمان افروز' علمی و تحقیقی اور انقلابی رسالے

○

- ☆ ان سا نہیں انسان
  وہ انسان ہیں یہ
- ☆ رحمت عالم اور دیدار الٰہی
- ☆ رحمت عالم اور عالم بیداری میں معراج
- ☆ آؤ عید منائیں
- ☆ عید' وعید
- ☆ پردہ اٹھتا ہے
- ☆ بول کہ لب آزاد ہیں تیرے
- ☆ بات میری نہیں' بات ہے زمانے کی
- ☆ امام احمد رضا اور ڈاکٹر ضیاء الدین
- ☆ بے وفا محبوب
- ☆ پیغام عشق
- ☆ شرم تم کو مگر نہیں آتی
- ☆ میں نہیں کہتا' لوگ کہتے ہیں
- ☆ امن میاں
- ☆ استاذ کے حقوق
- ☆ تجلیات نوری
- ☆ روشن تارا (تعارف' مفتی اختر رضا)
- ☆ امام احمد رضا' ایک تعارف
- ☆ نادر زمن ہستی
- ☆ خلیل العلماء
- ☆ تصنیفات و تالیفات امام احمد رضا
- ☆ معمار پاکستان
- ☆ غور سے سن تو سی
- ☆ عشق زندہ باد
- ☆ ان کی مہک نے دل
  غنچے کھلا دیے ہیں
- ☆ منہ سے بولیں شجر
  دیں گواہی حجر
- ☆ زبان گالھائی تی (سندھی)
- ☆ WORDS NOT MINE
  WORDS OF THE TIME
- ☆ سونا جنگل رات اندھیری
- ☆ انسانیت کے خلاف سازش ابلیسی مذہب
- ☆ امام احمد رضا وادی مہران میں

Marfat.com

مصنف کے دیگر ایمان افروز، علمی و تحقیقی اور انقلابی رسالے

○

- ☆ ان سا نہیں انسان
  وہ انسان ہیں یہ
- ☆ رحمت عالم اور دیدار الٰہی
- ☆ رحمت عالم اور عالم بیداری میں معراج
- ☆ آؤ عید منائیں
- ☆ عید، وعید
- ☆ پردہ اٹھتا ہے
- ☆ بول کہ لب آزاد ہیں تیرے
- ☆ بات میری نہیں، بات ہے زمانے کی
- ☆ امام احمد رضا اور ڈاکٹر ضیاء الدین
- ☆ بے وفا محبوب
- ☆ پیغام عشق
- ☆ شرم تم کو مگر نہیں آتی
- ☆ میں نہیں کہتا، لوگ کہتے ہیں
- ☆ امن میاں
- ☆ استاذ کے حقوق
- ☆ تجلیات نوری
- ☆ روشن تارا (تعارف، مفتی اختر رضا)
- ☆ امام احمد رضا، ایک تعارف
- ☆ نادر زمن ہستی
- ☆ خلیل العلماء
- ☆ تصنیفات و تالیفات امام احمد رضا
- ☆ معمار پاکستان
- ☆ غور سے سن تو سہی
- ☆ عشق زندہ باد
- ☆ ان کی مہک نے دل
  غنچے کھلا دیے ہیں
- ☆ منہ سے بولیں شجر
  دیں گواہی حجر
- ☆ زبان گالھائی تی (سندھی)
- ☆ WORDS NOT MINE
  WORDS OF THE TIME
- ☆ سونا جنگل رات اندھیری
- ☆ انسانیت کے خلاف سازش ابلیسی مذہب
- ☆ امام احمد رضا وادی مہران میں

Marfat.com